سوال

ملازمت میں بغیر بتائے نوکری چھوڑنے کا معاہدہ شرعی لحاظ سے ؟

جواب

کمپنی کو بغیر اطلاع چھوڑنے پر ایک ماہ کی تنخواہ کی ضبطگی کا حکم میں اگرایک کمپنی میں جوئینگ دوں تووہ ایک معاہدہ سائن کرواتے ہیں کہ ، اگر آپ بغیر بتائے ایک ماہ پہلے چلے گئے تو آپ ہمیں ایک ماہ کی تنخواہ واپس کریں گے ۔ اس معاہدے کے بارہ میں وہ یہ دلیل رکھتے ہیں کہ جب آپ بغیر بتائے جاتے ہیں تو-آپ جس پراجیکٹ پر کام کررہے ہوں گے ، اس بارہ میں ہمیں نیا بغیر ٹرینڈ بندہ رکھنا پڑے گا ، جس کا ہمیں نقصان ہوسکتا ہے ،-اگر آپ جانے سے پہلے بتا کر جائنگے تو آپ اپنے پراجیکٹ کا معاملہ اگلے بندے کے سپرد کر دیں گے ۔- بغیر بتائے جانے سے ، کمپنی میں کوئی بھی کسی وقت ایسا کر کے چلتے پراجیکٹس کا نقصان کا باعث بن سکتا ہے ۔ وغیرہ وغیرہ 1-کیا ایسا معاہدہ کرنا شرعی لحاظ سے درست ہے ؟ 2- اگر یہ معاہدہ دونوں فریقین میں باہمی رضامندی سے طے پا جائے ، تو کمپنی کا معاہدے کے تحت نقصان یا بغیر نقصان ہوئے ، ایک ماہ کی تنخواہ روکنا جائز ہے ۔ ؟ برائے مہربانی شرعی دلیل سے وضاحت فرمائیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ ، أما بعد ! ١ ۔ ایسا معاہدہ کرنا شرعی طور پر ناجائز ، اور ظلم پر مبنی ہے ، کیونکہ آپ نے جس ماہ کام کیا ہے اس کی آپ کو تنخواہ ملنی چاہیئے ، آپ کمپنی کے نفع ونقصان کے ذمہ دار نہیں ہیں ۔ نبی کریم کا فرمان ہے ۔ «أعطوا الأجیر أجره قبل أن یجف عرقه» رواہ ابن ماجۃ 2/817 وہو فی صحیح الجامع 1493. مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے پہلے مزدوری دے دو ۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث